بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت یابی کیلئے خاص دعا کی تحریک

ربوہ ۲۸ مئی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق آج لاہور سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد کامل شفا عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

جلد ۴۸/۱۳ ۲۹ ہجرت ۱۳۳۸ھش ۲۹ مئی ۱۹۵۹ء نمبر ۱۲۶

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی صحت کے متعلق تفصیلی اطلاع

"اس وقت عام طبیعت تو بفضلہ بہتر ہے۔ مگر کل کے دورے کی وجہ سے اعصابی ضعف کی تکلیف محسوس ہوتی رہی"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۸ مئی۔ کل اخبار الفضل کے ضمیمہ میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اچانک تشویشناک طور پر خراب ہو جانے کی رپورٹ خاکسار کی طرف سے شائع ہو چکی ہے۔ اب تفصیلاً احباب کی خدمت میں رپورٹ پیش ہے۔

کل صبح پونے نو بجے کے قریب حضرت اقدس نے جب اٹھ کر بیٹھنا چاہا تو شدید ضعف کی شکایت فرما کر لیٹ گئے۔ اسی وقت خاکسار نے حضور کو دیکھا تو محسوس کیا کہ نبض کمزور ہو رہی تھی۔ ٹھنڈے پسینے آنے شروع ہو گئے تھے۔ جسم سرد ہو گیا تھا۔ اور چہرہ کا رنگ بالکل زرد پڑ گیا تھا۔ چنانچہ فوری طور پر طاقت کا ٹیکہ کیا گیا۔ مگر پندرہ منٹ تک طبیعت میں کوئی خاص فرق محسوس نہ ہوا۔ تو پھر ایک اور زیادہ مقدار میں طاقت کا ٹیکہ کیا گیا۔ اس ٹیکے کے بعد سے محض اللہ تعالےٰ کے خاص فضل سے حضور کی طبیعت سنبھلنی شروع ہو گئی۔ اور دو گھنٹہ بعد خدا تعالےٰ کے فضل سے طبیعت بحال ہو کر کمزوری کا شدید دورہ دور ہو گیا۔ اس اثناء میں لاہور صاحبزادہ میاں مظفر احمد صاحب کو فون کیا گیا کہ کسی ڈاکٹر کو لے کر فوری ربوہ آجائیں۔ چنانچہ پونے ایک بجے مکرم میاں صاحب کرنل ضیاء اللہ صاحب کو لیکر ربوہ پہنچ گئے۔ کرنل صاحب نے حضور کا اچھی طرح معائنہ فرمایا اور رائے ظاہر کی کہ جو دورہ حضور کو ہوا تھا اس کا تعلق براہ راست دل سے نہیں تھا۔ بلکہ جسم کے دوسرے حصّہ کی شریانوں کے یکدم پھیل جانے سے جسم میں دوران خون کم ہو کر خون ان شریانوں میں جمع ہونا شروع ہو گیا تھا۔ اور دل کی طرف خون کی سپلائی کم ہو گئی تھی۔ لہذا دل پوری طرح دماغ کی طرف خون نہیں پہنچا سکتا تھا جس کے نتیجہ میں یہ دورہ ہوا۔ اس کیفیت کو طبّی اصطلاح میں Vaso-Motor Syncope یا Peripheral circulatory collapse کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ شدید اعصابی ضعف یا گرمی کے باعث جسم کے مختلف نمکوں (Salts) کی مقدار کا تناسب کم ہو جانا ہوتی ہے۔

(باقی دیکھیں [illegible])

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر:- روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۹ء

بیج اور درخت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "الوصیۃ" میں فرمایا ہے:۔

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خداتعالےٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خداتعالےٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کردیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہوجائیں۔

کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیجدے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دُنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہوجائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا **میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے۔ جو دوسری قدرت کا** مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہوکر دعا کرتے رہو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہوکر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھادے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔"

(الوصیۃ ص۶)

اس سے پہلے آپ نے قدرت اول اور قدرت ثانیہ کی وضاحت فرمائی ہے۔ اور واضح الفاظ میں بتایا ہے کہ آپ کے بعد خلافت کا قیام ہوگا۔ اس سے ظاہر ہے کہ آئندہ جماعت کی ترقی کی طرف جو اشارے آپ نے فرمائے ہیں وہ ترقی خلافت کے ذریعہ ہونے والی ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا ہے کہ "قدرت ثانیہ" قیامت تک رہے گی۔ جس سے واضح ہے کہ خلافت احمدیہ قیامت تک قائم رہنی ہے۔ ہر ایک احمدی اس بات پر ایمان رکھتا ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ قیامت تک ترقی کرتا چلا جائے گا۔ اور یہ ترقی خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہے۔

حضور کی اس پیشگوئی کو خلافت المسیح الاول اور خلافت المسیح الثانی نے پوری طرح واضح کردیا ہے۔ خلافت المسیح الاول کا یہ کارنامہ ہے۔ کہ اس کے ذریعہ قدرت ثانیہ کی بنیاد پڑی۔ اور جماعت کو جو خوف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال سے لاحق ہوگیا تھا۔ خلافت کے قیام سے وہ خوف بدل بکامرانی وشادمانی ہوگیا۔ چنانچہ ابھی حضور اقدس علیہ السلام کا جنازہ بھی نہیں پڑھا گیا تھا کہ تمام جماعت کے اکابر نے سیدنا حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خلیفہ تسلیم کرلیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر ہر ایک نے بیعت کرلی۔ اور جماعت اندرونی اور بیرونی خوفوں سے نجات پاگئی۔

اگرچہ خلافت المسیح الاول کے عہد میں بعض لوگوں نے جماعت کے اندر اور باہر بے چینی پھیلانے کی سعی کی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے جس کام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو خلیفہ مقرر فرمایا تھا۔ وہ کام آپ کے وجود سے باحسن وخوبی تکمیل پاگیا۔ آپ کے وجود کا اول کام یہ تھا۔ کہ آپ "قدرت ثانیہ" کے ظہور کی ابتدا فرمائیں۔ اور اپنے وجود سے خلافت المسیح الاول کو مستحکم اور ٹھوس بنیادوں پر قائم کریں۔ اور جماعت کو اندرونی انتشار اور بیرونی حملوں سے محفوظ کردیں آپ سے یہ کام معجزانہ طور پر سرانجام پایا۔ اور خلافت احمدیہ کی بنیاد رکھنے میں ان لوگوں کو بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا پڑا۔ جو بعد میں متذبذب ہوگئے۔ لیکن اس کے باوجود جماعت احمدیہ آہستہ آہستہ مگر یقین دلانے کے ساتھ ترقی کی منزل پر گامزن رہی۔ اور اس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خبر کی جو آپ نے اللہ تعالےٰ سے پاکر سلسلہ کی ترقی کے لئے فرمائی تھی۔ خلافت المسیح الاول کے ذریعہ تصدیق ہوگئی۔ اور اہل ایمان کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی۔ اور جو بیج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بویا تھا وہ اگ پڑا۔ اور بڑھنے لگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے وصال پر بعض لوگوں نے ہنگامہ برپا کرنا چاہا۔ لیکن اب ان کے ہاتھ سے تیر نکل چکا تھا اللہ تعالےٰ کی بات پوری ہوچکی تھی۔ اب احمدیت کا بیج جڑ پکڑ چکا تھا اور خلافت المسیح الاول کی نگرانی میں بڑھنے لگا۔ اہل تذبذب اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے۔ اور سنۃ اللہ کے مطابق ابھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا جنازہ بھی نہیں پڑھا گیا تھا۔ کہ خلافت المسیح الثانی کا قیام ہوگیا۔ اور اس شان سے ہوا کہ ایک طرف تو جماعت کے جسم سے بیماری کے جراثیم نکال باہر پھینک دیئے گئے۔ اور دوسری طرف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی راہنمائی میں اہل اللہ کا قافلہ تیز گامی کے ساتھ ترقی کی منازل طے کرنے لگا۔ اور جماعت کی ترقی کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو خبر دی تھی۔ اس کے نظارے تواتر کے ساتھ اپنوں اور بیگانوں کی نظروں میں چکا چوند کرنے لگے۔ اور وہ پودا جس کا بیج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے بویا تھا۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے وجود سے زمین میں جم گیا تھا اور اگ کر آہستہ آہستہ بڑھنے لگا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد سعادت مہد میں شاخ در شاخ چاروں طرف پھیلتا چلا گیا ہے۔ اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ خداتعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اس شجرۂ طیبہ کی شاخیں مشرق ومغرب میں پھیل رہی ہیں۔ اور دنیا کے تمام کناروں پر توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پھریرا لہرا رہا ہے۔

اسلام اور جماعت احمدیہ کی ترقی کے متعلق جو کارنامے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں بفضل خدا سرانجام پائے ہیں۔ ان کی نظیر سوائے اولوالعزم انبیاء علیہم السلام کی تاریخ میں نہیں ملتی

(باقی ص۸ پر)

ھُوَالشّافی

پھر ترے بندے ہیں مصروفِ دعائے شافی
اپنے محمود کو دے جلد شفا اے شافی

چند خورشیدِ مدینہ سے شعاعیں لیکر
جس نے چمکائی ہے پھر راہِ ہدیٰ اے شافی

جس نے دُنیا کے کناروں پہ ہے لہرایا ہوا
تیرا اور تیرے محمّد کا لوا اے شافی

جس نے پھر چشمۂ حیواں کا نکالا ہے سراغ
جس نے پھر ہم کو دیا تیرا پتہ اے شافی

گڑگڑاتے ہوئے سجدے میں گرا ہے تنویر
بندے عاجز ہیں تُو قادر ہے خدا اے شافی

تنویر

نمازوں کی حفاظت کے سات روحانی درجے

(رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ عمرہ وفیوضہ)

زیر آیت وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (المومنون) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں:-

یہاں نماز کا لفظ جمع کی صورت میں آیا ہے۔ پس اس سے ایک تو اس طرف اشارہ ہے کہ وہ ہر قسم کی نمازیں یعنی فرائض اور نوافل اچھی طرح ادا کرتے ہیں اور دوسرے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنی قوم میں سے ہر ایک کی جسمانی عبادت کی حفاظت کرتے ہیں۔ یعنی یہ دیکھتے رہتے ہیں کہ ان کی اولاد، ان کی بیویاں، ان کے رشتہ دار اور ان کے ہمسایہ اور ان کی سب قوم نماز کی پابند ہے یا نہیں۔ کیونکہ جب تک سارے خاندان بلکہ ساری قوم کے اعمال درست نہ ہوں اُس وقت تک انسان کا اپنا عمل بھی خطرہ سے باہر نہیں رہ سکتا۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جب ایک شخص صبح اپنے بچے کو نماز کے لئے جگانے لگتا ہے تو اس وقت فوراً جذباتِ محبت اس کے سامنے آجاتے ہیں اور دل میں کہتا ہے، سخت سردی ہے میں اسے کیوں جگاؤں۔ اگر نماز کیلئے جگایا تو اسے سردی لگ جائے گی۔ پھر وہ بیوی کو نماز کے لئے جگانے لگتا ہے تو اس وقت بھی محبت کے جذبات اس کے سامنے آجاتے ہیں اور وہ کہتا ہے۔ ساری رات یہ بچے کو اٹھا کر پھرتی رہی ہے اب میں اسے جگاؤں گا تو اس کی نیند خراب ہو جائیگی بہتر ہے کہ یہ سوئی رہے۔ نماز پھر پڑھ لیگی۔ غرض کبھی سخت سردی اور کبھی سخت گرمی کا عذر اس کے سامنے آجاتا ہے۔ جون کے مہینے اس کے سامنے یہ سوال رہتا ہے کہ سخت سردی ہے۔ ان ایام میں بچہ کو نماز کے لئے کیوں جگاؤں اسے سردی لگ جائے گی۔ اور جون کے مہینے اس کے سامنے یہ سوال ہوتا ہے کہ نازک اور بھولا سا بچہ ہے نماز پڑھنے گیا تو اسے گرمی لگ جائے گی۔ پھر کبھی بیوی کو جگاتے وقت یہ خیال آجاتا ہے کہ یہ ساری رات تو بچے کو اٹھائے پھرتی رہی ہے اسلئے بہتر ہے کہ سوئی رہے نماز پھر پڑھ لے گی۔ غرض قدم قدم پر جذبات اور احساسات اس کے سامنے آجاتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نہ ان کی اصلاح ہوتی اور نہ اس کی اپنی اصلاح مکمل ہوتی ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا۔ یعنی اے میرے بندو نہ صرف اپنے آپکو دوزخ کی آگ سے بچاؤ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی آگ سے بچاؤ۔ تمہارا صرف اپنے آپ کو آگ سے بچا لینا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو بچانا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اگر دوسرا نہیں بچے گا تو وہ تمہیں بھی لے ڈوبے گا۔ مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ نماز کی پابندی کئی رنگ کی ہوتی ہے۔ سب سے پہلا درجہ جس سے اُتر کر اور کوئی درجہ نہیں یہ ہے کہ انسان بالالتزام پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے۔ جو مسلمان پانچ وقت کی نمازیں پڑھتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا وہ ایمان کا سب سے چھوٹا درجہ حاصل کرتا ہے۔ دوسرا درجہ نماز کا یہ ہے کہ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کی جائیں۔ جب کوئی مسلمان پانچوں نمازیں وقت پر ادا کرتا ہے تو وہ ایمان کی دوسری سیڑھی پر قدم رکھ لیتا ہے پھر تیسرا درجہ یہ ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔ باجماعت نماز کی ادائیگی سے انسان ایمان کی تیسری سیڑھی پر چڑھ جاتا ہے۔ پھر چوتھا درجہ یہ ہے کہ انسان نماز کے مطلب کو سمجھ کر ادا کرے۔ جو شخص ترجمہ نہیں جانتا وہ ترجمہ سیکھ کر نماز پڑھے اور جو ترجمہ جانتا ہو وہ ٹھہر ٹھہر کر نماز کو ادا کرے۔ یہاں تک کہ وہ سمجھ لے کہ میں نے نماز کو کما حقہٗ ادا کیا ہے۔ پھر پانچواں درجہ نماز کا یہ ہے کہ انسان نماز میں پوری محویت حاصل کرے اور جس طرح غوطہ زن سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں اسی طرح وہ بھی نماز کے اندر غوطہ مارے یہاں تک کہ وہ دو میں سے ایک مقام حاصل کر لے۔ یا تو یہ کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہو اور یا یہ کہ وہ اس یقین کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اس موخر الذکر حالت کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی اندھا بچہ اپنی ماں کی گود میں بیٹھا ہو۔ اپنی ماں کی گود میں بیٹھے ہوئے اس بیٹے کو بھی تسلی ہوتی ہے جو بینا ہو اور اپنی ماں کو دیکھ رہا ہو۔ مگر ماں کی گود میں بیٹھے ہوئے اس بیٹے کو بھی تسلی ہوتی ہے جو نابینا ہو۔ اس خیال سے کہ گو وہ اپنی نابینائی کی وجہ سے ماں کو نہیں دیکھ رہا مگر اس کی ماں اُسے دیکھ رہی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز پڑھتے وقت بندے کو ان دو میں سے ایک مقام ضرور حاصل ہونا چاہیئے۔ یا تو یہ کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہو اور یا یہ کہ اس کا دل اس یقین سے لبریز ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ یہ ایمان کا پانچواں مقام ہے۔ اس مقام پر پہنچنے کے فرائض پورے ہو جاتے ہیں مگر جس بام رفعت پر اسے پہنچنا چاہیئے اس پر ابھی نہیں پہنچتا اس کے بعد چھٹا درجہ ایمان کا یہ ہے کہ نوافل پڑھے جائیں۔ یہ نوافل پڑھنے والا گویا خدا تعالیٰ کے حضور یہ ظاہر کرتا ہے کہ میں نے فرائض کو تو ادا کر دیا ہے مگر ان فرائض سے میری تسلی نہیں ہوئی۔ اور وہ کہتا ہے۔ اے خدا میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اِن فرائض کے اوقات کے علاوہ بھی تیرے دربار میں حاضر ہوا کروں۔ جیسے کئی لوگ جب کسی بزرگ کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو وہ مقررہ وقت گزر جانے پر کہتے ہیں کہ دو منٹ اور دیجئے اور وہ ان مزید دو منٹوں میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک مومن جب فرائض کی ادائیگی کے بعد نوافل پڑھتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ سے کہتا ہے کہ اب میں اپنی طرف سے کچھ مزید وقت حاضر ہونا چاہتا ہوں۔

ساتواں درجہ ایمان کا یہ ہے کہ انسان نہ صرف پانچوں نمازیں اور نوافل ادا کرے بلکہ رات کو بھی تہجد کی نماز پڑھے۔ یہ وہ سات درجات ہیں جن سے نماز مکمل ہوتی ہے۔ اور ان درجات کو حاصل کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ خدا تعالیٰ رات کے وقت عرش سے اُترتا ہے اور اس کے فرشتے پکارتے ہیں کہ اے میرے بندو خدا تعالیٰ تمہیں ملنے کے لئے آیا ہے اُٹھو اور اس سے مل لو۔

پس ان سات درجوں کو پورا کرنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کا پابند ہو۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نمازوں کو وقت پر ادا کیا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کیا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کو سوچ سمجھ کر اور ترجمہ سیکھ کر ادا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ علاوہ فرضی نمازوں کے رات اور دن کے اوقات میں نوافل بھی پڑھا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کے اندر محویت پیدا کرے۔ اور اتنی محویت پیدا کرے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق یا تو وہ خدا تعالیٰ

مجوزہ قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گو تین سال سے باوجود درخواست اور کوشش کے حکومت بھارت کی طرف سے قافلہ قادیان کی اجازت نہیں ملی۔ لیکن اس سال بظاہر حالات امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ اجازت مل جائے گی۔ دونو طرف کی سہولت کے لئے اس سال جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ دسمبر ۵۹ء مقرر کی گئی ہیں۔ تجویز ہے کہ اگر اجازت مل گئی تو قافلہ انشاء اللہ ۱۴ دسمبر کو لاہور سے بوقت صبح لاریوں کے ذریعہ روانہ ہوگا اور ۱۹ دسمبر کی شام کو انشاء اللہ لاہور واپس آئے گا تا قادیان میں ایک دو دن زائد مقدس مقامات کی زیارت اور دعاؤں کا موقعہ مل سکے۔ پس جو بہن بھائی اس سال قافلہ قادیان میں شریک ہونا چاہیں انہیں چاہیئے کہ اپنا اپنا پاسپورٹ ابھی سے تیار کروالیں۔ پاسپورٹ لاہور اور پشاور اور کوئٹہ اور کراچی سے بن سکتا ہے جس کے لئے اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں خود اپنی طرف سے درخواست دینی پڑتی ہے۔ اس کے بعد ویزا کراچی سے بنے گا۔ فی الحال دو سو افراد قافلہ کے لئے درخواست دی گئی ہے۔ لیکن ارادہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو اسے تین سو تک بڑھا دیا جائے۔ جن دوستوں کے پاس پہلے سے پاسپورٹ موجود ہے اور وہ اندر میعاد ہے ان کو صرف ویزا کی ضرورت ہوگی۔ فقط والسلام۔ خاکسار

مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۲۲/۵/۵۹

کو دیکھ رہا ہو۔ یا وہ اپنے دل میں یہ یقین رکھتا ہو کہ خدا تعالےٰ اسے دیکھ رہا ہے پھر ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ فرائض اور نوافل اس التزام اور باقاعدگی سے ادا کرے کہ اس کی راتیں بھی دن بن جائیں۔ اس طرح تہجد کی مناجات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ جب تک کوئی شخص اپنی نمازوں کی اس رنگ میں حفاظت نہیں کرتا۔ اس وقت تک اس کا یہ امید کرنا کہ وہ اللہ تعالےٰ کو راضی کرے گا ایک وہم سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

پھر فرماتا ہے انسان کی روحانی ترقی کا ساتواں درجہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو ایسی جنت کا وارث کر دیتا ہے جو سب جنتوں کا مجموعہ ہے یعنی فردوس۔ فردوس کے معنے عربی زبان میں ایسے باغ کے ہوتے ہیں جو ہر قسم کے باغوں کا مجموعہ ہو۔ پس فردوس کا لفظ استعمال کر کے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جس طرح یہ لوگ سب اعلےٰ درجہ کے روحانی خواص اپنے اندر جمع رکھتے ہیں۔ اسی طرح ان کو مقام بھی وہ ملے گا جو تمام خوبیوں کا جامع ہوگا۔ اور ھم فیھا خالدون کہہ کر اس طرف اشارہ فرمایا کہ جس طرح یہ لوگ اللہ تعالےٰ کی عبادت کی حفاظت کیا کرتے تھے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی اس بات کی نگرانی رکھے گا کہ وہ ان انعامات کے ہمیشہ وارث رہیں اور کبھی ان پر تنزل کی گھڑی نہ آئے۔

منسوخ شدہ وصایا کی بحالی کیلئے

قواعد کی ضروری تشریح

(۱) جو شخص اپنی وصیت کو بوجہ عدم استطاعت جاری نہ رکھ سکتا ہو اور وصیت منسوخ کرانے کیلئے خود درخواست کرے اور اس طرح اس کی وصیت منسوخ ہو جائے۔ ایسا شخص اگر بعد میں کسی وقت اپنی منسوخ شدہ وصیت کو بحال کرانا چاہے تو اس کی بحالی کیلئے یہ شرائط ہیں:-

ا۔ پہلی منسوخ شدہ وصیت کا بقایا ادا کیا جائے۔

ب۔ عرصہ منسوخی وصیت کا چندہ عام ادا کیا گیا ہو۔

(۲) ایسا شخص اگر نئی وصیت کرے تو اس پر بھی یہ دونوں شرائط حاوی ہوں گی۔

(۳) مگر جس شخص کی وصیت مجلس کارپرداز نے بوجہ عدم ادائیگی بقایا منسوخ کی ہو (نہ کہ اس نے خود منسوخ کرائی ہو) تو اس کی وصیت بحال کرنے کے لئے حصہ آمد کا سارا بقایا بحالی کی تاریخ تک کا ادا ہونا چاہیئے۔ یعنی اس شخص سے عرصہ منسوخی وصیت کی صرف چندہ عام کی وصولی کافی نہیں بلکہ وصیت بحال کرانے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس عرصہ کے حصہ آمد اور وصول شدہ چندہ عام کا جو فرق ہے اس کمی کو بھی پورا کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

باورچی کی ضرورت

گیسٹ ہاؤس تحریک جدید کے لئے ایک محنتی اور دیانت دار باورچی کی ضرورت ہے جو بیرا کا کام بھی بخوبی کر سکے۔ اور انگریزی و دیسی کھانا پکانا جانتا ہو۔ ایسے دوست جو مرکز میں رہنے کے خواہشمند ہوں۔ پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ اپنے کوائف درخواست کے ہمراہ بھجوا دیں

(وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

(از مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد اسماعیل صاحب قوتی سٹیشن ماسٹر نارووال کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار تھے۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان پر اچانک فالج کا حملہ ہو گیا ہے اور وہ ریلوے ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ فالج کا حملہ جسم کے دائیں طرف ہوا ہے اور زبان پر بھی فالج کا اثر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور ان کے تمام عوارض کو دور فرمائے۔ آمین

(۲) میری اہلیہ کا گذشتہ دنوں چنیوٹ ہسپتال میں اپریشن ہوا تھا جو کہ بفضلہ تعالےٰ کامیاب رہا۔ احباب مکمل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں (عبد الغفار ابن ٹھیکیدار بدر الدین صاحب آر کشین ربوہ)

تحریک وصیت

موصی اصحاب سے ایک ضروری گذارش

"ہفتہ تحریک وصیت" کے لئے ۲۲ر لغایت ۲۸ر فروری کے ایام مقرر کئے گئے تھے۔ اور یہ ایام آج سے قریباً تین ماہ پہلے گذر گئے۔ اور اس کے ساتھ ہی رفتہ رفتہ یہ تحریک بھی اب معمول کے مطابق کمزور پڑ گئی ہے۔ حالانکہ جو تحریک اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے اور دائمی اور مستقل ہے اسے کمزور نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ اس کے متعلق حال ہی میں الفضل مجریہ ۹ر مئی و ۱۷ر مئی میں سلسلہ کے مربی صاحبان (اندرون پاکستان) اور مبلغین کرام (بیرون پاکستان) اور جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں خاص طور پر عرض کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز وہ توجہ فرمائیں گے اور میری آواز صدا بصحرا ثابت نہیں ہوگی۔

مگر یہ صرف ان کا ہی فرض نہیں کہ وہ اس تحریک کو دائمی طور پر جماعت احمدیہ میں جاری و ساری رکھیں۔ بلکہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد جس نے خود وصیت کی ہوئی ہے اس کا بھی فرض ہے کہ وہ اس تحریک کو آگے اپنے غیر موصی احباب اور خویش و اقارب میں چلائے۔ اور شجر احمدیت کے اس لذیذ اور شیریں ثمر کو جس کو اس نے خود کھایا ہے دوسروں کے سامنے بھی پیش کرے۔ اسلام کی خدمت کا۔ قرآن کریم اور دیگر کتب دینیہ کی اشاعت کا اور بیوگان اور یتامیٰ کی امداد و پرورش کا یہ بہترین ذریعہ ہے جسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متبعین کے لئے تجویز فرمایا ہے۔ اور یقیناً یہ ذریعہ اللہ تعالےٰ کا قرب اور اس کی رضا اور اس کی جنت حاصل کرنے کے لئے بہترین اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ جو شخص حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورے طور پر بجا لاتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ضرور جنتی ہے۔ اور چونکہ نظام وصیت میں داخل ہونے سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ضروری حصے ادا ہوتے رہتے ہیں اسلئے ہر موصی اللہ تعالےٰ کے افضال و اکرام کا وارث ہو کر اس کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس ہر موصی کو چاہیئے کہ اپنے رب کی جنت حاصل کرنے کے لئے جو ذریعہ اس نے خود اختیار کیا ہے اس کی طرف اپنے احباب اور اعزاء و اقرباء کو بھی راہنمائی کرے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو یہ بخل کی علامت ہے اور مومن بخیل نہیں ہوتا۔ بلکہ جو بھی اچھی اور پاکیزہ چیز اسے حاصل ہوتی ہے۔ اس کے حصول کے لئے اپنے دوسرے بھائیوں کی امداد اور راہبری کر کے اسے خوشی اور فرحت ہوتی ہے۔

اب چونکہ یکم مئی سے صدر انجمن احمدیہ کا نیا مالی سال شروع ہو چکا ہے اس لئے جہاں ہمارے مربی اور مبلغین اور امراء و صدر صاحبان انشاء اللہ تعالےٰ اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیں گے وہاں ہر موصی بھائی اور بہن کو بھی ایک عزم کر لینا چاہیئے اور وہ عزم یہ ہونا چاہیئے کہ:-

"میں انشاء اللہ تعالےٰ ایک سال کے اندر کم از کم ایک احمدی کی وصیت ضرور کراؤں گا۔"

یہ کوئی دشوار کام نہیں صرف اس بات کو جس پر اس نے خود سمجھ کر عمل کیا ہے دوسرے کو محبت اور پیار سے سمجھانے کی ضرورت ہوگی۔ اگر ہر موصی یہ عزم کرے تو چند سالوں میں ہی انشاء اللہ تعالےٰ قصر نظام نو کی بنیادیں بلند دیواروں تک اٹھائی جا سکتی ہیں اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ کوئی بڑی بات نہیں کہ ہماری زندگیوں میں ہی اس کی تکمیل کے سامان ہو جائیں۔

اس ضمن میں بطور مشورہ یہ عرض کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس تجویز پر عمل کرنے کے لئے اگر ایسے دوستوں کو منتخب کیا جائے جو پہلے سے ہی چندہ عام کی بشرح ادائیگی میں باقاعدہ اور پیش پیش ہیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ ایسے دوستوں کے لئے ایک آنہ فی روپیہ ماہوار دینے والوں کی صف سے آگے بڑھ کر قریباً ساڑھے چھ پیسے فی روپیہ ماہوار دینے والوں کی صف میں شامل ہو جانا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان میں احساس پیدا کیا جائے کہ وہ تھوڑی سی مزید قربانی کر کے ایک اعلیٰ درجہ کی نیکی حاصل کر سکتے ہیں۔

جو موصی احباب اور خواتین اس تجویز پر عمل کرنے کا عزم کریں وہ دفتر وصیت کو مطلع فرمائیں۔ تا کہ ان کی خدمت میں حسب ضرورت رسالہ الوصیت اور فارم وصیت ارسال کر دیئے جائیں۔

خاکسار۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے

دردمندانہ اجتماعی دعائیں اور صدقات

سمبڑیال

احباب جماعت نے اجتماعی طور دعا بھی کی اور پھر ایک بکرا خرید کر صدقہ دیا گیا۔
محمد امین احمد جماعت ہائے سمبڑیال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

دھرم پورہ لاہور!

چار دفعہ اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ اور غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔
(خاکسار بشارت احمد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دھرم پورہ لاہور)

محمد نگر لاہور

حلقہ محمد نگر میورود لاہور کے جملہ احباب تضرع اور خشوع و خضوع سے بارگاہ الٰہی میں اجتماعی اور انفرادی دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کی صحت دعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین
حلقہ ہذا کے احباب نے ایک بکرا صدقہ بھی دیا ہے۔
(ملک فضل کریم خاں بی اے۔ صدر حلقہ محمد نگر میورود لاہور)

منٹگمری

حضرت امیر المومنین کا پیغام چوہدری محمد شریف صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت کے لئے نہایت دردِ دل سے دعا کی گئی۔ نیز مکرم امیر صاحب نے احباب جماعت کو جمعرات اور منگل کا روزہ رکھنے کی تحریک بھی فرمائی۔ احباب جماعت انفرادی و اجتماعی اور خصوصی دعاؤں میں لگے ہوئے ہیں
(عبدالحق ناصر سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

کوٹ باغ الدین ضلع حیدرآباد سندھ

ایک بکرا ذبح کرواکر تقسیم کیا گیا۔ اور اجتماعی دعا کا انتظام کیا گیا۔ باقاعدہ ہر نماز میں دعا کی جاتی ہے کہ خداوند کریم حضور کو کامل صحت عطا فرماوے۔
شہاب الدین کوٹ باغ الدین۔ ضلع حیدرآباد سندھ

دیو سنگھ ضلع ملتان

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی صحت کے لئے صدقہ کی رقم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی خدمت میں برائے ادویات مریضاں ارسال کی گئی۔
محمد رمضان سکرٹری مال جماعت دیو سنگھ ضلع ملتان

چک ۵۶۵ ضلع لائلپور

جماعت نے دو بکرے صدقہ کے دئے اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اجتماعی دعائیں بھی جاری ہیں۔
خاکسار عنایت اللہ چک نمبر ۵۶۵ ضلع لائلپور

اوڑحمہ

۵۹/۵/۱۴ کو بوقت عشاء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کرائی گئی۔ اور دن کو ایک بکرا ذبح کرکے صدقہ کے طور پر غرباء میں تقسیم کیا گیا۔
(محمد عبداللہ سکرٹری مال جماعت احمدیہ اوڑحمہ)

بورے والا

حضرت اقدس کی صحت کے لئے اجتماعی اور انفرادی دعائیں جاری ہیں۔ غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ بچوں سے بھی دعائیں کرائی جارہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔
خاکسار فضل کریم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر بورے والا

مدراس (بھارت)

جملہ احباب حضور انور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور انفرادی و اجتماعی طور پر دعائیں کر رہے ہیں۔ کچھ رقم جمع کرکے غرباء میں صدقہ بھی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم فرمائے۔ اور ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی کی لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کے مبارک سایہ کو ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین
(شریف احمد امینی مدراس)

گنج مغلپورہ لاہور

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ناسازی طبع کا سن کر مبلغ ۳۰/- روپے اسی دن حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی خدمت میں بھجوا دئے تھے تاکہ صدقہ تقسیم کردیا جائے۔ اور پھر مغرب کی نماز میں بچوں۔ مردوں اور عورتوں کو اکٹھا کرکے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔ بعد ازاں مزید ۲۶/- روپے کی رقم ہسپتال مد میں جمع کروادی گئی۔ تاکہ نادار مریضوں کا علاج کیا جاسکے اس کے علاوہ ہر روز انفرادی اور اجتماعی دعائیں جاری ہیں۔
خاکسار غلام نبی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور

پاڑہ چنار کرم ایجنسی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشویشناک علالت کی اطلاعات پڑھ کر جماعت احمدیہ پاڑہ چنار کو سخت تشویش ہوئی۔ مورخہ ۱۵ اور ۲۲ مئی کو حضور پرنور کی صحت، وسلامتی اور درازی عمر کے لئے اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔ جماعت احمدیہ پاڑہ چنار کی طرف سے مبلغ پچاس روپے بذریعہ تار مورخہ ۵۹/۵/۱۸ کو حضرت مرزا بشیر احمد کی خدمت میں برائے صدقہ بھجوائے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعائیں قبول فرماوے۔ آمین
(رشید احمد خان پاڑہ چنار کرم ایجنسی)

لاہور

حضرت اقدس کی صحت سلامتی کے لئے دعا اور صدقات کا انتظام لاہور کے مختلف حلقوں میں بطریق ذیل کیا گیا ہے۔
روزانہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے بذریعہ فون حضرت اقدس کی صحت کی خبر حاصل کرکے، چھٹی سائیکلوسٹائل کرکے، تمام حلقہ جات میں راتوں رات بھجوائی جاتی ہے۔
احباب جماعت، تہجد اور نوافل میں، تلاوت قرآن مجید کے وقت بالالتزام حضور پرنور کی صحت سلامتی کے لئے . . . . . دعائیں کرتے ہیں۔ نماز پنجگانہ کے علاوہ لاہور کے حلقہ جات میں، صدر صاحبان حلقہ جات کی زیر نگرانی احباب کسی ایک جگہ جمع ہوکر اجتماعی رنگ میں دعائیں کرتے ہیں۔
ذبیحہ جانور کے علاوہ، غرباء اور مساکین و یتامیٰ میں کپڑے نقدی اور طعام تقسیم کیا جارہا ہے۔ نیز صاحبزادہ مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی تحریک کے مطابق صدقات کی رقومات غرباء کے علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال میں بھجوائی جارہی ہیں۔ گذشتہ جمعہ کے خطبہ میں مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لاء امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور نے، نہایت درد و الحاح سے احباب کو دعا کی تحریک کی اور حضرت اقدس کی صحت کے لئے دعاؤں کی اہمیت تفصیل سے بیان کی۔ اور جماعت پر حضرت اقدس کے احسانات کا تذکرہ رقت انگیز طریق سے بیان کیا نماز جمعہ کے بعد لاہور کی مرکزی جماعت کی طرف سے دو بکرے صدقہ میں دئے گئے
- - - - - - - بعض احباب روزے رکھتے ہیں ——— غیر از جماعت غرباء میں بھی۔ صدقات تقسیم کئے جاتے ہیں۔
جمعہ کے بعد بالاتفاق تمام جماعت نے ایک قرارداد پاس کی ہے کہ حضرت اقدس کے پیغام پر ہر چھوٹے بڑے مرد و زن لبیک یا امیر المومنین لبیک کہتے ہیں اور یقین دلاتے ہیں۔ کہ اسلام اور نبی کریم کا جھنڈا بلند رکھیں گے۔ جان کی بازی لگا کر بھی اسلام اور توحید کا پرچم لہراتے رہیں گے۔ قول و فعل سے اسلام کی تعلیم کے پابند رہیں گے۔
خاکسار سید بہاول شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور نسبت روڈ لاہور۔

امتحان ناصرات الاحمدیہ کے متعلق ضروری اعلان

ناصرات الاحمدیہ کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اسلام کی پہلی اور دوسری کتاب کا امتحان ۳۱ مئی کو ہو رہا ہے۔ لہذا پرچے بھجوائے جارہے ہیں۔ لجنات زیادہ سے زیادہ لڑکیوں کو شامل کرنیکی کوشش کریں۔ اگر مرسلہ پرچوں کی تعداد امتحان میں شامل ہونے والی لڑکیوں سے کم ہو تو پرچے لکھوا دئے جائیں۔
(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ لجنہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز داؤد احمد قریشی کا نکاح عزیزہ زاہدہ مسرت بنت مسعود مصباح الدین صاحب سابق مبلغ انگلستان کے ساتھ مورخہ ۲۲ مئی بروز جمعۃ المبارک مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے بعوض دو ہزار روپیہ مہر بمقام چنیوٹ پڑھایا۔
احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر طرح سے بابرکت اور باعث راحت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
شیخ نیاز الدین ہوشیارپوری ریٹائرڈ پوسٹماسٹر مقیم شیخوپورہ

درخواست دعا

خاکسار کے برادر نسبتی عزیزم نصیر احمد صاحب بھٹی کافی عرصہ سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں آج کل حیدرآباد کے سول ہسپتال میں داخل ہیں۔ روزانہ بخار ہوجاتا ہے۔ اور چند روز سے پیشاب بھی بند ہے۔ مرض پیچیدگی اختیار کرگئی ہے۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ درویشان قادیان سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیز کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔
(خاکسار کیپٹن (ملک) خادم حسین محلہ دارالرحمت غربی (فیکٹری ایریا) ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء دی جاتی ہے احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ)

گوجرہ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ چوہدری عبدالعزیز صاحب
سیکرٹری مال / سیکرٹری وصایا — عطا حسین شاہ صاحب
سیکرٹری امور عامہ خواجہ عبدالرشید صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد خواجہ عبدالواحد صاحب
سیکرٹری تعلیم - پیر محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی
امین چوہدری بشیر احمد صاحب

نرائن گنج (مشرقی پاکستان)

پریذیڈنٹ - احسان اللہ صاحب سکدار
سیکرٹری مال / سیکرٹری وصایا — منشی بدرالدین احمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - محمد انور علی صاحب
سیکرٹری تعلیم / سیکرٹری امور عامہ — منشی عبدالخالق صاحب
آڈیٹر - چوہدری عزیز احمد صاحب
امین - حبیب اللہ صاحب سکدار
محاسب - جلال الدین احمد صاحب

درویش کے ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ - چوہدری عبدالخالق صاحب
سیکرٹری مال قاضی نذیر احمد صاحب۔

بیر پیک شاہ (مشرقی پاکستان) ضلع میمن سنگھ

پریذیڈنٹ - مولوی محمد عظیم الدین احمد صاحب
وائس پریذیڈنٹ - مولوی ہاشم الدین احمد صاحب

ٹیرہ گیٹی (مشرقی پاکستان)

پریذیڈنٹ - عبدالامین صاحب
وائس پریذیڈنٹ - سید انور علی صاحب
سیکرٹری تعلیم - عبدالاول بیگ صاحب

مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ چوہدری فیض عالم صاحب
سیکرٹری مال / امین — چوہدری محمد یوسف صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - میاں محمد عبداللہ صاحب

کوٹ سلطان ضلع جھنگ

پریذیڈنٹ - رائے خان محمد صاحب بھٹی
سیکرٹری مال - میاں محمد مٹھا صاحب
سیکرٹری امور عامہ - رائے میتہ خان صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - امان اللہ خان صاحب

سیکرٹری ضیافت - میاں خان محمد صاحب

چک نمبر ۳۳۲ دینی دیو ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری محمد اعظم صاحب
سیکرٹری مال - سعید احمد صاحب کاہلوں

موہلنکی - ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ / سیکرٹری مال — چوہدری سردار خان صاحب
سیکرٹری زراعت غلام رسول صاحب

پسرور ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
سیکرٹری مال / سیکرٹری اصلاح وارشاد — ابوالمبارک مولوی محمد عبداللہ صاحب
سیکرٹری امور عامہ / سیکرٹری امور خارجہ — احمد سلیم صاحب۔
جنرل سیکرٹری - میر محمد ابراہیم صاحب

ڈھپئی

پریذیڈنٹ - چوہدری فیروز الدین صاحب
سیکرٹری مال - شریف احمد صاحب

چٹاگانگ (مشرقی پاکستان)

پریذیڈنٹ - سید خواجہ احمد صاحب
سیکرٹری مال علی اکبر خان صاحب۔
سیکرٹری امور عامہ - حکایت اللہ صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - مولوی نظام الدین صاحب
سیکرٹری تعلیم - غلام احمد خان صاحب
سیکرٹری وصیت - عزیز الرحمٰن صاحب

کوٹ عبداللہ ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ / سیکرٹری زراعت / امین — چوہدری محمد عبداللہ صاحب
سیکرٹری مال / سیکرٹری وصایا — چوہدری محمد علی صاحب

چک نمبر ۲ T.D.A - ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - چوہدری عبداللہ خان صاحب
سیکرٹری مال - ناصر احمد خان صاحب
سیکرٹری امور عامہ - چوہدری کرامت اللہ خان صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - نمبردار عبداللطیف صاحب

چک جھمرہ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - سید عبداللہ صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری محمد انور صاحب
سیکرٹری امور عامہ - چوہدری مظفر احمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد / سیکرٹری تعلیم — عبدالغنی صاحب

حیدرآباد ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ و امین — بابو عبدالغفار صاحب
وائس پریذیڈنٹ ماسٹر رحمت اللہ صاحب
سیکرٹری مال / سیکرٹری وصایا — برکات احمد صاحب ذبیح
سیکرٹری امور عامہ / سیکرٹری امور خارجہ — مرزا مبارک احمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - عبدالباسط صدیقی صاحب
سیکرٹری ضیافت - سید حضرت اللہ صاحب پاشا
سیکرٹری زراعت چوہدری نذیر احمد صاحب
سیکرٹری تعلیم آفتاب احمد صاحب
آڈیٹر مرزا عطاء اللہ صاحب

قصور ضلع لاہور

پریذیڈنٹ ملک عبدالعزیز صاحب
سیکرٹری مال / سیکرٹری وصایا — خواجہ محمد عثمان صاحب
سیکرٹری امور عامہ - بابو محمد بشیر صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد / آڈیٹر — محمد صادق صاحب فاروقی

کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - چوہدری عنایت اللہ صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری فیض احمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - بابا ہاشم علی صاحب

داؤد خیل ضلع میانوالی

پریذیڈنٹ - ملک بشیر احمد صاحب
سیکرٹری مال - ملک بلاغ الدین احمد صاحب
سیکرٹری امور عامہ / سیکرٹری اصلاح وارشاد — چوہدری محمد ضیاء الحق صاحب
جنرل سیکرٹری - عبدالماجد صاحب

دریا خان مری ضلع نوابشاہ

پریذیڈنٹ / سیکرٹری مال — چوہدری صادق احمد صاحب

چندر کے منگولے ڈوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ

سیکرٹری مال / محاسب — حاجی اللہ بخش صاحب
سیکرٹری امور عامہ - چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار

سیکرٹری اصلاح وارشاد - میاں سیف اللہ صاحب
سیکرٹری زراعت - حاجی اللہ بخش صاحب
آڈیٹر چوہدری غلام حیدر صاحب گل

دادو - ضلع دادو

پریذیڈنٹ - حافظ عبدالحکیم صاحب
سیکرٹری مال - رانا چراغ الدین صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - رانا محب الرحمٰن صاحب

محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد
سیکرٹری مال ملک غلام احمد صاحب عطا
سیکرٹری امور عامہ / سیکرٹری امور خارجہ — چوہدری غلام احمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد / سیکرٹری زراعت — چوہدری صلاح الدین صاحب
سیکرٹری وصایا چوہدری پیر محمد صاحب
امام الصلوٰۃ ماسٹر مولا بخش صاحب
وائس پریذیڈنٹ - چوہدری محمد حسین صاحب

ڈنیا پور ضلع ملتان

پریذیڈنٹ شیخ محمد اسلم صاحب
سیکرٹری مال مرزا محمد اشرف صاحب
سیکرٹری امور عامہ شیخ محمد منیر صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد مرزا محمد اکرم صاحب
سیکرٹری تعلیم شیخ مظفر احمد صاحب
سیکرٹری زراعت - چوہدری عبدالغنی صاحب
محاسب - شیخ اشفاق احمد صاحب

چک نمبر ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری نور حسن صاحب
سیکرٹری مال چوہدری نور احمد صاحب

برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان)

پریذیڈنٹ و سیکرٹری تعلیم — میر عبدالستار صاحب
سیکرٹری مال منشی کفیل الدین صاحب
سیکرٹری امور عامہ - میر عبدالرزاق صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد ڈاکٹر انوار حسین صاحب
وائس پریذیڈنٹ - منشی رحیم الدین صاحب

چک نمبر ۳۰ / 11-L - ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ چوہدری نذیر احمد صاحب
سیکرٹری مال / امین — چوہدری محمد علی صاحب
سیکرٹری امور عامہ / سیکرٹری زراعت — چوہدری نصیر احمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد / سیکرٹری تعلیم — چوہدری نواب خان صاحب
سیکرٹری وصایا - چوہدری اقبال احمد صاحب

(بقیہ صفحہ ۷ پر)

ضلعوار گوشوارہ جدید وصایا

(امراء و صدر صاحبان و علمائے کرام توجہ فرمائیں)

اخبار الفضل مجریہ ۲ دسمبر ۱۹۵۸ء میں جدید وصایا کا دوسرا گوشوارہ شائع کیا گیا تھا۔ جو کہ یکم جولائی سے ۳۰ نومبر ۱۹۵۸ء تک کی ایسی وصایا پر مشتمل تھا۔ جو ہر جہت سے مکمل ہو کر مجلس کارپرداز سے منظور ہو چکی تھیں۔ اب یہ تیسرا گوشوارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں یکم دسمبر ۱۹۵۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء تک منظور شدہ وصایا کی ضلعوار تعداد دکھائی گئی ہے۔

یہ بتا دینا مناسب ہے کہ سال گزشتہ (یکم مئی ۱۹۵۸ء لغایت ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء) میں جدید وصایا کی کل تعداد جو تحریر ہو کر دفتر میں موصول ہوئیں ۶۸۹ ہے۔ لیکن ان میں سے ۱۸۱ وصایا باوجود کوشش اور خط و کتابت کرنے کے مکمل نہ ہو سکیں۔ اور اس وجہ سے نہ تو قاعدہ کے مطابق اب تک ان کی اشاعت ہو سکی ہے۔ اور نہ ہی ان کی منظوری کے لئے پیش کیا جا سکا ہے۔ صرف ۵۰۸ وصایا مکمل ہو کر منظور ہوئیں۔ اور صرف انہی کی تفصیل اس گوشوارہ میں دی جا رہی ہے۔ اگر باقی ۱۸۱ وصایا بھی مکمل ہو کر قابل اشاعت اور قابل منظوری ہو جاتیں۔ تو وہ بھی اس گوشوارہ میں آ سکتی تھیں۔ اور دفتر کی مساعی اور کارگزاری میں بھی معتد بہ اضافہ ہو سکتا تھا۔ اور موصی احباب کو بھی مزید انتظار کرنا پڑتا۔ لیکن احباب کی عدم توجگی نہ صرف دفتر کی کارگزاری کو کم کر کے دکھانے کا موجب ہوئی ہے۔ بلکہ ان کو خود بھی وصایا کی تکمیل ہونے تک اشاعت اور منظوری کے لئے انتظار کرنا پڑے گا۔

یہ گوشوارے اس لئے شائع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے کہ تا امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اور مربی صاحبان اور علمائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ اس امر سے مطلع ہوتے رہیں کہ ان کے علاقہ میں موصیوں کی تعداد میں ترقی کس رفتار سے ہو رہی ہے۔ یہ غرض اگرچہ وصایا کی تفصیلی اشاعت سے بھی پوری ہو سکتی ہے بشرطیکہ اُن کو بنظر غور ملاحظہ کر کے فائدہ اٹھایا جائے۔ لیکن یکجائی طور پر اعداد و شمار کے رنگ میں اس تفصیل کا پیش کیا جانا اس مقصد کے لئے غالباً زیادہ مفید ہوگا۔

گوشوارہ

ضلع	سابقہ تعداد وصایا	جدید وصایا	کل تعداد	ضلع	سابقہ تعداد وصایا	جدید وصایا	کل تعداد
ربوہ (مرکز)	۷۳	۵۱	۱۲۴	سکھر	۲	۱	۳
جھنگ	۷	۱۳	۲۰	کوئٹہ	۹	۵	۱۴
سرگودھا	۶	۵	۱۱	پشاور	۴	۱	۵
لاہور	۲۰	۲۵	۴۵	ہزارہ	-	۱	۱
لائل پور	۱۵	۱۱	۲۶	کوہاٹ	۱	۱	۲
منٹگمری	۱۰	۵	۱۵	مردان	۲	-	۲
شیخوپورہ	۸	۷	۱۵	بہاولپور	۹	-	۹
ملتان	۱۱	۳	۱۴	رحیم یار خاں	۶	-	۶
جہلم	۲	۳	۵	لاڑکانہ	-	۱	۱
گوجرانوالہ	۱۳	۶	۱۹	میرپور	۲	-	۲
سیالکوٹ	۱۴	۱۰	۲۴	حیدرآباد	۳	۲	۵
گجرات	۱۰	۲۴	۳۴	نواب شاہ	۱۶	-	۱۶
راولپنڈی	۶	۳	۹	تھرپارکر	۲۱	۱	۲۲
کیمبلپور	۱	۱	۲	کراچی	۱۹	۸	۲۷
مظفرگڑھ	۲	۲	۴	مشرقی پاکستان	۶	۳	۹
ڈیرہ غازیخاں	۳	۴	۷	مشرقی افریقہ	۲	۴	۶
میانوالی	-	۲	۲	سیلون	-	۱	۱
				ایران	-	۱	۱
				میزان	۳۰۳	۲۰۵	۵۰۸

اس گوشوارہ کے متعلق مندرجہ ذیل تفاصیل کا پیش کیا جانا بھی دلچسپی کا موجب ہوگا کہ۔

(۱) ۵۰۸ وصایا میں سے ۲۵۹ وصایا مردوں کی ہیں اور ۲۴۹ وصایا خواتین کی۔

(۲) ۵۰۸ وصایا میں سے ۱۷۶ وصایا صرف حصہ آمد پر مشتمل ہیں۔ اور ۲۲۵ وصایا حصہ جائیداد کی ہیں اور ۱۰۷ وصایا حصہ آمد اور حصہ جائیداد دونوں شقوں پر حاوی ہیں قاعدہ کے لحاظ سے ہماری ہر وصیت جو حصہ آمد کی ہے وہ بھی حصہ جائیداد پر اگرچہ مشتمل ہے۔ کیونکہ ہر موصی اپنے ترکہ کی وصیت بھی کرتا ہے۔

(۳) حصہ وصیت کے لحاظ سے یہ بات قابل ذکر ہے کہ مندرجہ بالا تعداد (۵۰۸) میں سے بعض کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی ہے۔ کہ انہوں نے اپنے اموال کا دسویں حصہ سے زیادہ پیش کیا ہے۔ مردوں میں سے تو صرف ایک صاحب کو ہی سال زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی آمد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ لیکن ۱/۱۰ سے زیادہ قربانی پیش کرنے والی خواتین کی تعداد ۲۰ ہے۔ اور ان کی تفصیل یہ ہے۔

حصہ		تعداد
۱/۹	حصہ کی وصیت کرنے والی خواتین	۳
۱/۸	″ ″ ″ ″	۶
۱/۷	″ ″ ″ ″	۱
۱/۶	″ ″ ″ ″	×
۱/۵	″ ″ ″ ″	۲
۱/۴	″ ″ ″ ″	۲
۱/۳	″ ″ ″ ″	۶

ان خواتین کا یہ جذبہ اخلاص اور قربانی ہم مردوں کے لئے قابل رشک ہے کہ جو کچھ اُن کے پاس تھا اس کا زیادہ سے زیادہ حصہ انہوں نے خدمت اسلام کے لئے پیش کر دیا ہے اور اس لحاظ سے وہ مردوں پر سبقت لے گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب مردوں اور عورتوں کے اخلاص میں برکت دے اور جس جذبہ کے ساتھ انہوں نے اپنے اموال کو اسلام اور سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش کیا ہے اسی جذبہ کے ساتھ انہیں اپنی زندگیوں میں اپنے وعدوں سے عہدہ برآ ہونے کی اور تقویٰ اور نیک اعمال کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ کیونکہ وصیت کا مقدم معیار اور اصل مقصد نیکی اور تقویٰ ہے۔

آمین۔ واللہ الموفق وھو المستعان

سیکرٹری مجلس کارپرداز (ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(بقیہ صفحہ ۶)

چک نمبر ۲۹۵ - ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری ضیاء الحق صاحب
سیکرٹری مال نور محمد صاحب۔

تر گڑی ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ } مولوی نور الدین صاحب
و امین }
سیکرٹری مال } مولوی مبارک احمد صاحب
″ امور عامہ }
″ تعلیم - ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب
″ زراعت - میاں غلام محمد صاحب
″ ضیافت میاں اللہ دتہ صاحب

چک نمبر ۳۸ جنوبی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ چوہدری فتح خان صاحب
سیکرٹری مال محمد عبد اللہ صاحب۔

ٹھیکی آنہ جھبراں ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ - چوہدری احمد علی صاحب
سیکرٹری مال - محمد شفیع صاحب۔

بوگرہ

پریذیڈنٹ - ایم عبد الجبار صاحب
بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔
سیکرٹری مال - میاں ولی الاسلام صاحب۔

دعائے نعم البدل

خاکسار کا لڑکا عزیز سلطان احمد جس کی عمر ایک سال تھی مختصر علالت کے بعد ۱۶ مئی ۱۹۵۹ء بوقت ۸ بجے شب اپنے مولا حقیقی سے جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

عبد الرحمٰن انسپکٹر وقف جدید
حلقہ سندھ

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی از ربوہ

					شام	
برائے لاہور	5-15	6-15	9-30	1-00	4-00	7-00
برائے سرگودھا خوشاب	8-15	12-15	2-30	6-15	9-15	11-15

گاڑی بارش یا سواری کی نایافتی کی وجہ سے چند منٹ لیٹ ہو سکتی ہے۔

اڈہ انچارج ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تفصیلی اطلاع

(بقیہ صفحہ اوّل)

دوپہر کے بعد سے شام تک حضور کی طبیعت صبح والے دورے کے باعث کافی ضعف محسوس کرتی رہی البتہ رات نیند الحمدللہ اچھی آگئی۔ اسوقت عام طبیعت تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے مگر کل کے دورہ کی وجہ سے اعصابی ضعف کی کافی تکلیف محسوس ہوتی رہی۔ احباب جماعت حضرت اقدس کی کامل شفایابی کے لئے درد و الحاح سے دُعائیں جاری رکھیں بلکہ اُٹھتے بیٹھتے دعاؤں میں لگے رہیں تا عرش ان کی دُعاؤں سے ہل جائے۔ اور اللہ تعالےٰ کا رحم جوش میں آئے اور وہ قادر خدا حضور کو اپنی خاص قدرتِ شفاء کے تحت کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

حضور کا وجود جماعت کیلئے بے انتہا برکتوں والا وجود ہے جیسا کہ مصلح موعود والی پیشگوئی کے اس حصہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ:۔

كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

پس اس نعمتِ خداوندی کو اپنے درمیان دیر تک رکھنے کیلئے جب تک ہمارے دل سراپا عجز بنکر اپنے قادر و توانا خدا کے حضور گرے نہیں رہیں گے خطرہ قائم رہیگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت سوا نو بجے صبح ۔ ۲۸ رمئی ۱۹۵۹ء

لیڈر

(بقیہ صـ۲)

آپ کے جوشِ تبلیغ و اشاعتِ دین کے کارنامے اسلام کی ترقی کی تاریخ میں کرنوں کے حروف میں قیامت تک روشن و منور رہیں گے۔ آپ نے ایسی شمعیں جلا کر سرِ راہ رکھ دی ہیں کہ آنے والے اسلامی قافلے ان سے ہمیشہ تک روشنی و رہنمائی حاصل کرتے رہیں گے۔ آپ نے جو چراغ جلائے ہیں ہمیشہ تک ان سے چراغ در چراغ روشن ہوتے چلے جائیں گے اشاعت اسلام کی کتنی راہوں کی آپ نے نشاندہی کی ہے! وہ اتنی متنوع اور دور رس ہیں کہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ نے اس راستہ کے ہر بھاری پتھر کو الٹ کر رکھ دیا ہے اور شاید ہی کوئی ذریعہ اشاعت دین کا اس زمانے کے مطابق باقی رہ گیا ہو جس کی بنیاد آپ کے ہاتھوں سے نہیں رکھی گئی۔

آپ نے یہ جو کارنامے دکھائے ہیں وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بتائے ہوئے راستہ پر ہی اولوالعزمی اور پختہ ہمتی سے چل کر دکھائے ہیں۔

آپ نے آسماری سے اس پیج کے تمام مہمات کو عریاں کر دیا ہے جو اس میں اللہ تعالےٰ نے رکھے ہیں اور جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے بویا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ہر قدم پر فتح و کامرانی آپ کا قدم چومتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے فضل و رحم کے ساتھ آپ کا سایہ صحت مند زندگی کے ساتھ ہمارے سروں پر طویل کرے تاکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ "جیسا کہ خدا کا براہین میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں تیری جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا" اپنی پوری شان کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے آئندہ کارناموں سے اور بھی چمکیں اور آپ کی ذات بابرکات کی رہنمائی میں جماعت ترقی پر ترقی کرتی چلی جائے ✦

رجسٹرڈ نمبر ایل نمبر ۵۲۵